بسم اللہ الرحمن الرحیم

میری تقریر کا عنوان ہے

خطبات امام کی اہمیت

قرآن کریم میں اللہ تعالیٰ نے مومنین اور اعمال صالحہ بجالانے والوں سے وعدہ فرمایا ہے کہ وہ ان کو خلیفہ بنائے گا۔ حضرت اقدس محمد مصطفیٰ ﷺ نے آنے والے مسیح موعودؑ کے متعلق یہ خوشخبری عطا فرمائی تھی کہ مسیح موعودؑ کی وفات کے بعد خلافت جاری ہوگی اور یہ خلافت قیامت تک جاری رہے گی۔ جماعت احمدیہ وہ خوش قسمت جماعت ہے جس میں نظام خلافت موجود ہے۔ پھر اس زمانہ میں خدا تعالیٰ نے خلافت کے ساتھ چمٹ جانے کے کئی راستے عطا کر دیے ہیں۔ ان میں سے ایک راستہ حضرت خلیفۃ المسیح کے خطبات کو ایم ٹی اے کے ذریعہ براہ راست سننا اور دیکھنا ہے۔ اور اس دور میں ان خطبات کی ضرورت اور بھی بڑھ جاتی ہے۔ جب ہر طرف سے اسلام پر کفر حملہ آور ہے۔ اور مسلمان کہلانے والے دنیا پر فریفتہ ہیں۔ اور اسلام کی صداقت ظاہر کرنے اور بتانے کا راستہ مفقود ہو رہا ہے۔ اس وقت خلیفہ وقت کے خطبات روحانی اندھوں کے لئے ایک آسمانی روشی ہے۔ اسلام کی صداقت کے لئے ایک نیر تاباں ہیں۔ کفر کے لئے ایک آسمانی حربہ ہے جو اس کو پاش پاش کر کے رکھ دیتا ہے۔ خدا تعالیٰ نے حضرت مسیح موعودؑ کو بھی یہ خوش خبری سنائی تھی کہ ایک دور ایسا آئے گا کہ جب امر اور نصرت انسان کے ہاتھ کے وسیلہ کے بغیر اور مجاہدین کے جہاد کے بغیر آسمان سے نازل ہوگی یہ حضرت خلیفۃ المسیح کے خطبات ہی ہیں جو ایم ٹی اے کے ذریعہ دنیا کی تمام سمتوں میں بیک وقت بجلی کی طرح چمک رہے ہیں۔ اور کثرت سے نیک فطرت لوگ اس سے ہدایت حاصل کر رہے ہیں۔

خطبات امام کے ذریعہ ایک اور عظیم الشان انعام یہ ہوا کہ دنیا کے تمام لوگ ایک امت واحدہ بن رہے ہیں۔ دنیا جنگ کی آگ اور خونوں سے پاک ہو رہی ہے۔ خطبات کے ذریعہ جو تعلیم عطا ہو رہی ہے جہاں وہ روحانی سیرابی کا باعث ہے وہاں انسانی دلوں کو پاک کرنے کا ذریعہ ہے۔ بہت سے نیک لوگ خدا تعالیٰ کے روحانی طیور میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور بد لوگ نیکی کی راہوں کا اختیار کر چکے ہیں۔ ان گھروں میں ایک پاک تبدیلی پیدا ہو چکی ہے جہاں یہ خطبات دیکھے اور سنے جاتے ہیں۔ اس معاشرہ میں پاک تبدیلی پیدا ہو چکی ہے جہاں ایسے لوگ بستے ہیں جو ان خطبات کو سنتے اور اس تعلیم پر عمل کرتے ہیں۔

دلوں کی تسخیر کرتے ہیں یہ خطبات امام

دلوں کو منور کرتے ہیں یہ خطبات امام

دیکھتے رہو سنتے رہو ان کو ہر دم

بڑھتے رہو تقویٰ میں ہر دم

آج خطبات کے ذریعہ احمدی گھروں کی کایا پلٹ چکی ہے۔ گھر کے افراد خانہ خدا کے قریب ہو چکے ہیں۔ عبادت کے معیار بلند ہو چکے ہیں

۔مالی قربانیوں کے معیار بڑھتے چلے جارہے ہیں۔ بچے نیک فطرت ہوکر پروان چڑھ رہے ہیں۔گھر جنت نظیر بن چکے ہیں۔قرآن کریم کی وہ پیشگوئی جس میں بتایا گیا کہ آخری زمانہ میں جنت قریب کردی جائے گی۔تمام افراد خانہ خلیفۃ المسیح کے خطبات سن کران باتوں پرعمل کر کے جنت کے قریب ہوتے جارہے ہیں۔

ہے مومنوں کا مسجود واحد خدا

دوسروں نے تراشے ہزاروں صنم

پس آج ہم احمدی زیادہ خوش قسمت ہیں کہ خدا نے ہمیں یہ نعمت عطا کی ہے۔اس نعمت کی قدر یہی ہے؛ کہ ہم آپ کے خطبات براہ راست سنے اور دیکھیں۔نہ صرف خود بلکہ ہرایک کواس کی تحریک کریں۔اپنے گھروں میں اس بات کی نگرانی کریں کہ سب ان خطبات سے فائدہ اٹھائیں اور پھران باتوں پرعمل کریں جوخطبات میں بیان کی جاتیں ہیں۔اگرہم ایسا کرتے رہے گےتو دنیا کی کوئی طاقت ہمارا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ خلیفہ وقت ہمارے لئے ڈھال ہیں۔ان کے پیچھے چل کرہم دنیا کی تمام تکلیفوں،آفتوں اور مصائب سے بچیں رہے گے۔ایک مضبوط حصار میں ہونگے۔جو ہروقت ہماری حفاظت فرماتا رہے گا۔

دعا ہے اللہ تعالیٰ ہمیں خلیفہ وقت کے خطبات سے بھرپور استفادہ کرنے کی توفیق عطا فرماتا چلا جائے۔اورہم آپ کی ہدایات پرعمل کرکے زندگی بسر کرنے والے بنتے چلے جائیں۔آمین